انوار شریعت
سُنّی دار الاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

(ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ)

جامع الفتاویٰ

حصہ اوّل ـــ تا ـــ ہشتم

از

- افادات مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی قدس سرہٗ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

8/-

الناشر

سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اوّل ———— سنہ ۱۹۷۰ء سنہ ۱۳۹۰ھ

تعداد ———— ایک ہزار

ناشر ———— سنی دارالاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ———— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ———— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ———— سفید کاغذ ۱۲ روپے۔ نیوز پیپر ۱۰ روپے

عَالِمٍ اَوْزَاهِدٍ اَعِزَّ الدِّیْنِ فَلَا بَأْسَ بِهٖ۔ پس ان تمام دلائل قاطع سے یہ بات ظاہر ہوئی کہ بغرض ثواب و محبت پیدا کرنے کے تواضع و فروتنی اسقدر تک کرنی بھی مسنون ٹھہری نہ شرک و نہ بدعت اور اگر شرک فروشوں کے پاس ان دلائل قاطع کے قطع کرنے کے لئے ہتھیار ہے تو دکھائیں اور فقیر انشاء اللہ تعالےٰ ان کے ہتھیاروں کو بے دھار کردے گا۔ ؎

جھک جانا تواضع سے چومنے دست و پا خدمتیں بزرگوں کی یوں جائے تو جانا جاء

سوال:۔ غلام نبی و عبدالنبی و غلام محی الدین و پیر بخش و پیر اند تا یہ نام رکھنے جائز ہیں یا نہیں۔ فرقہ غیر مقلدین ان اسماء کو شرک و کفر سمجھتا ہے۔ جواب دو اجر ملے گا۔

الجواب:۔ بیشک ان اسماء کے رکھنے میں کوئی شرک و کفر نہیں کیونکہ دارو مدار عملوں کی نیت پر ہوتی ہے اور نیت والدین کی معتبراً ہوتی ہے نہ نیت کفر و شرک یہ نیت نہیں ہوتی کہ لڑکا مجھے محمد و پیر نے بخشا ہے خدا نے نہیں بخشا۔ معاذ اللہ۔ ایسا تو کوئی نادان آدمی بھی نہیں کہہ سکتا اور علاوہ اسکے یہ نام اکثر ملکوں کے رواج پر رکھے جاتے ہیں۔ چنانچہ عبدالمطلب، عبدالشمس، عبدالحارث، عبدالمناف، عبدالدینار، حنظل، عمر، عثمان وغیرہ حدیثوں میں مذکور ہیں۔ اور آپ کی ذات یعنی نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان اسماء کو اپنی حیات میں بالکل تبدیل نہیں کیا۔ دیکھو مشکوٰۃ، بخاری، اور بلحاظ قاعدہ نحو کے بھی یہ نام رکھنے میں کسی قسم کا شرک نہیں آتا کیونکہ جب امر و اسم مل جائیں تو معنی اسم فاعل و مفعول و اسم ظرف و اسم آلہ و مصدر وہاں کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ جلد ساز جلد بنانے والا۔ خطا بخش گناہ بخشنے والا۔ پیر کے بخشنے والا۔ پس پیر کے بخشنے والا اور نبی کے بخشنے والا خدا تعالےٰ ہوا۔ اور علاوہ ازیں مجازاً ابن مریم کو بزبان ہندی جبریل بخش بھی کہا گیا ہے۔ قرآن شاہد ہے۔ یعنی جبرائیل نے کہا میں تجھے لڑکا بخشتا ہوں اور ایسا ہی نام جیونا چنانچہ اسمہٗ یحیٰ۔ یعنی نام اسکا جیونا ہو گا۔ اور علاوہ اسکے ناموں کا اثر مولود پر ہرگز نہیں ہو سکتا۔ کہ مولود نبی بخش یا عبدالنبی یا پیر بخش کہنے سے کافر ہو جائے۔ چنانچہ کسی شخص کا نام عبدالجبار یا عبداللہ یا عبدالمنان یا عبدالجلیل ہو اور اسکے افعال شرک و کفر و بدعت کے ہوں تو اسکے وجود پر ان ناموں کا کیا اثر پڑے گا۔ ہاں مواہب و نسیم الریاض میں لکھا ہے کہ جن ناموں میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک ہو گا۔ ان ناموں کی خاطر اللہ تعالےٰ ان اسماء والوں کو بخشدیگا۔

اور کتاب سیوف البارقہ علی رؤس فاسقہ مؤلفہ علامہ محمد عبداللہ خراسانی صاحب نے لکھا ہے کہ عبدالمصطفےٰ